سوال

(35) "مسجد تقوی"

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

درج ذیل آیت میں مسجد تقوی سے مراد کون سی مسجد ہے؟

لَمَسجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقوىٰ مِن أَوَّلِ يَومٍ أَحَقُّ أَن تَقومَ فيهِ... ... ١٠٨ ... سورة التوبة

''جو مسجد اول روز سے تقوی پر قائم کی گئی تھی وہی اس کے لیے زیادہ موزوں ہے۔ کہ تم اس میں عبادت کے لیے کھڑے ہو۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسجد سے مراد مسجد قبا بھی ہو سکتی ہے جسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ کی طرف ہجرت کے موقع پر تعمیر کیا تھا۔ مدینہ پہنچنے سے قبل آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام قبا پر قیام کیا اور اس مسجد کی بنیاد رکھی۔ یہ اسلام کی پہلی مسجد تھی اور اس مسجد سے مراد مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہو سکتی ہے۔

کیونکہ روز اول سے اس کی بنیاد بھی تقوی پر ہے۔ صحیح احادیث سے دونوں راویوں کی تصدیق ہوتی ہے۔ بعض صحیح احادیث میں ہے کہ اس مسجد سے مراد مسجد قبا ہے اور بعض صحیح احادیث کے مطابق اس سے مراد مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور ان احادیث میں کوئی تضاد بھی نہیں ہے کیونکہ دونوں مسجدوں کی تعمیر تقوی کی بنیاد پر ہوئی ہے۔ اور دونوں مساجد کی اہمیت و عظمت ایک مسلم حقیقت ہے۔

مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی اہمیت یوں ہے کہ وہ دونوں حرم شریف میں سے ایک ہے اور مسجد قبا کی اہمیت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث سے واضح ہے کہ:

"صَلاةٌ فِي مَسجِدِ قُباءٍ كَعُمرَةٍ"

''مسجد قبا میں نماز پڑھنا عمرہ کرنے کے برابر ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی یوسف القرضاوی

طہارت اور نماز، جلد: 1، صفحہ: 126

محدث فتویٰ